بسم اللہ الرحمن الرحیم

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام و مفتیان عظام مسئلۂ ذیل کے بارے میں :

بعض مدارس اسلامیہ میں "چہل حدیث" کے عنوان سے ایک ایسی روایت یاد کرائی جاتی ہے، جس کے راوی کا مع روایت ذکر کرتے ہوئے حافظ ذہبی (متوفی: ۷۴۸ھ) نے "میزان الاعتدال فی نقد الرجال" (ج:۲، ص: ۱۰۴) میں اور علامہ ابن حجر عسقلانی (متوفی: ۸۵۲ھ) نے "لسان المیزان" (ج:۳، ص: ۵۵۷) میں "اتُّھِمَ بوضع -أربعین فی الآداب" لکھنے کے ساتھ ساتھ اخیر میں "وھٰذا کذاب" کی تعبیر استعمال کی ہے، اس حدیث سے متعلق شامی عالم شیخ صالح المنجد نے اپنی ویب سائٹ "الإسلام سؤال وجواب" پر "حديث موضوع في فضل حفظ أربعين حديثا" کے عنوان سے مفصل و محقق فتوی لکھا ہے، جس کا حوالہ دے کر دار الافتاء، دار العلوم دیوبند کی ویب سائٹ پر استفتا ڈالا گیا، جس کے جواب میں دار الافتاء، دار العلوم کا جواب بھی اس کی ویب سائٹ پر بہ عنوان: "ایک موضوع حدیث" (Fatwa: 4421-472/SD=11/1446) موجود ہے۔

جب دار الافتاء، دار العلوم دیوبند کا فتوی بعض مدارس والوں کو دکھایا گیا تو انھیں شرح صدر نہ ہوا اور انھوں نے آپ کے یہاں (دار الافتاء، مظاہر علوم جدید، سہارنپور) ایک عام انداز کا استفتا روانہ کر کے فتوی لیا اور اس سے ما قبل کے پس منظر کو واضح نہیں کیا اور نہ حدیث کے موضوع یا غیر موضوع سے متعلق سوال کیا اور اُس کے سہارے دار الافتاء، دار العلوم دیوبند کے فتوی پر تشویش کا اظہار کیا؛ اس لیے بندہ نے ضروری سمجھا کہ اس مسئلے کو پس منظر کے ساتھ واضح انداز میں خود دار الافتاء، مظاہر علوم کے سامنے رکھ کر جواب طلب کیا جائے۔

مجھے امید ہے کہ آپ کے یہاں سے تشفی بخش مدلل جواب ارسال کیا جائے گا۔

نوٹ : دار الافتاء، دار العلوم دیوبند اور دار الافتاء، مظاہر علوم جدید کے فتاوی ساتھ میں منسلک کر کے بھیجتا ہوں۔

والسلام

محمد روح الامین قاسمی میور بھنجی
۲۸ محرم الحرام ۱۴۴۷ھ
مطابق ۲۴ جولائی ۲۰۲۵ء
موبائل نمبر: ۷۷۰۹۹۱۲۲۳۹
چیمڑائی کھول، ضلع میور بھنج، اڈیشا

۵۲۱

الجواب وباللہ التوفیق

سابق سوال سے مترشح تھا کہ مطلق چہل حدیث یاد کرنے اور کرانے کے بارے میں استفتاء کیا گیا ہے، چونکہ چہل حدیث یاد کرنے کرانے کی فضیلت معتبر روایت سے ثابت ہے اور سلف صالحین سے اس کا تعامل چلا آتا ہے اسلئے اس کے مطابق اس کی اجازت تحریر کی گئی تھی، خاص مذکورہ روایت و حدیث کو یاد کرنے نہ کرنے کے بارے میں استفتاء مطلوب تھا یہ بات سوال سے واضح نہیں تھی، اسلئے یہاں سے تحریر کردہ جواب کا تعلق مذکورہ حدیث سے نہیں ہے۔

یہ روایت مسئلہ تحقیق کی روشنی میں ثابت نہیں ہے، اسلئے بطور حدیث اس کو یاد کرنے کرانے سے اجتناب کیا جائے، البتہ اس کا مضمون درست اور دین کی بنیادی تعلیمات پر مشتمل ہے اسلئے آداب دین یا تعلیمات دین کے عنوان سے ان کے یاد کرنے اور کرانے میں کچھ مضائقہ نہیں ہے۔ فقط واللہ اعلم

حررہ العبد رشید احمد عفی عنہ
نائب مفتی مظاہر علوم سہارنپور
۱۴/۱/۱۴۴۷ھ

الجواب صحیح
مقصود
۱۴/۱/۱۴۴۷ھ

الجواب صحیح
محمد طاہر غفرلہ
۱۴/۱/۱۴۴۷ھ

دار الافتاء
مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور